سوال

(21) لڑکا ۲۴ برس کا جس پر ایک ماہ کا روزہ باقی تھا انتقال کر گیا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک لڑکا ۲۴ برس کا جس پر ایک ماہ کا روزہ باقی تھا انتقال کر گیا، اب کیا کیا جاوے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

لڑکا اگر بیماری ہی میں مر گیا ہے، تو روزے معاف ہیں، اگر اچھا ہو کر اس نے روزے نہیں رکھے تو فی روزہ ایک مسکین کو کھانا کھلا دیں فدیۃ طعام مسکین۔ حالت شیر خوارنی میں بھی روزہ رکھنے کا حکم نہیں بعد فراغت روزہ رکھے، اگر بوجہ ضعف نہ رکھ سکے تو فی روزہ ایک مسکین کو کھانا کھلائے۔ (۴ذی الحجہ ۳۸ھ)

شرفیہ:

... یہ صحیح نہیں ہے، بعد صحت روزے ہی رکھنے ہوں گے، اور اگر قبل صحت مر جائے تو اس کا ولی اس کی طرف سے روزہ رکھے۔

((قال رسول اللہ ﷺ من مات وعلیہ صیام صام عنہ ولیہ متفق علیہ))

اور ضعف کے باعث فدیہ کی دلیل بھی معلوم نہیں۔ ہاں اس کے مرنے کے بعد ولی کو کھانا کھلانے کی ایک روایت ہے، مگر وہ بھی مرفوع صحیح نہیں موقوف ہے۔

((عن نافع عن ابی عمر عن النبی ﷺ وسلم من مات وعلیہ صیام شہر رمضان فلیطعم عنہ مکان کل یوم مسکین)) (رواہ الترمذی وقال الصحیح انہ موقوف علی ابن عمر انتہی مشکوٰۃ ص ۱۷۸ جلد ۱)

(ابو سعید شرف الدین) (فتاویٰ ثنائیہ جلد ۱ ص ۲۱۴)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

جلد06ص100